بی۔ آر۔ چوپڑا کا پیش کردہ

धर्म पुत्र

دھرم پتر

ادا کاران

مالا سنہا ۔ ششی کپور

رحمان ۔ من موہن کرشن

نروپا رائے

قیمت چھ پیسے

رتن اینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں دھلی

گانے

دھرم پتر فلم کے

گانا نمبر ۱

مَیں جب بھی اکیلی ہوتی ہوں تم چُپکے سے آ جاتے ہو
اور جھانک کے میری آنکھوں میں - بیتے دِن یاد دلاتے ہو
مستانہ ہوا کے جھونکوں سے - ہر بار وہ پردے کا ہلنا
پردے کو پکڑنے کی دھن میں - دو اجنبی ہاتھوں کا ملنا
آنکھوں میں دھواں سا چھا جانا
سانسوں میں ستارے سے کھلنا - بیتے دن...
مُڑ مُڑ کے تمہارا رکتے ہیں - تکنا وہ مجھے جاتے جاتے
اور میرا ٹھٹھک کر رہ جانا چلمن کے قریب آتے آتے
نظروں کا ترس کر رہ جانا
اک اور جھلک پانے پاتے - بیتے دِن...
بالوں کو سکھانے کی خاطر کوٹھے پہ وہ میرا آ جانا
اور تم کو مقابل پاتے ہی - کچھ شرمانا کچھ بل کھانا
ہمسایوں کے ڈر سے کترانا
گھر والوں کے ڈر سے گھبرانا - بیتے دِن...
برسات کے بھیگے موسم میں سردی کی ٹھٹھرتی راتوں میں
پہروں یونہی بیٹھے رہنا - ہاتھوں کو پکڑ کر ہاتھوں میں
اور لمبی گھڑیوں کا کٹ جانا باتوں باتوں میں

رو رو کے تمہیں خط لکھتی ہوں - اور خود پڑھ کے رو لیتی ہوں
حالات کے تپتے طوفاں ہیں - جذبات کی کشتی کھیتی ہوں
کیسے ہو کہاں ہو کچھ تو کہو - میں تم کو صدائیں دیتی ہوں
میں جب بھی اکیلی ہوتی ہوں —

گانا ۳ قوالی ۱ - میرے دلبر مجھ کو خفا نہ ہو
کہیں تیری بھی کچھ خطا نہ ہو - جو یہ دل دیوانہ مچل گیا
جو کسی کے روکے رکا نہ ہو
کبھی سنگ در پہ جھکا نہ ہو
تیرے در پہ کیسے بہل گیا - جو یہ دل دیوانہ مچل گیا
یہ نظر نظر میں مستی گھلی گھلی
یہ سنہری رنگت دھلی دھلی
یہ گھنیری زلفیں کھلی کھلی
جو زمانے بھر کا غرور ہے
جو نشہ ہے جو بھی سرور ہے
وہ تیرے شباب میں ڈھل گیا - جو یہ دل دیوانہ...
کہوں کیا بکر کہ دنیا رقیب ہے
میرا اپنا دل ہی عجیب ہے
نہ یہ دشمن ہے نہ حبیب ہے
میں کبھی نہ اس کو سمجھ سکا
کبھی اپنوں سے بھی ہوا خفا
کبھی بے گانوں سے بہل گیا - یہ جو دل دیوانہ

میرے دل کی جانب نگاہ کر
مجھے یوں نہ غم سے تباہ کر
کبھی بھول سے ہی نبھا کر
ذرا سوچ کہ دنیا سمجھے گی کیا
تیری رسوائی زہر بنے گی کیا
جو دیوانہ گھر سے نکل گیا ۔ جو یہ دل دیوانہ۔۔
گانا نمبر۳ قوالی:۔ کعبے میں رہو یا کاشی میں
نسبت تو اسی کی ذات سے ہے
تم رام کہو یا رحیم کہو ۔ مطلب تو اسی کی بات سے ہے
یہ مسجد ہے وہ بت خانہ ۔ چاہے یہ مانو چاہے وہ مانو
مقصد تو ہے دل کو سمجھانا ۔ چاہے یہ مانو۔۔۔
یہ شیخ و برہمن کے جھگڑے ۔ سب نا سمجھی کی باتیں ہیں
ہم نے تو ہے بس اتنا جانا ۔ چاہے یہ مانو۔۔۔
گر جذب محبت صادق ہو ۔ ہر در سے مرادیں ملتی ہیں
مندر سے مرادیں ملتی ہیں ۔ مسجد سے مرادیں ملتی ہیں
کعبے سے مرادیں ملتی ہیں ۔ کاشی سے مرادیں ملتی ہیں
ہر گھر ہے اسی کا کاشانہ ۔ چاہے یہ مانو۔۔۔
گانا نمبر۴:۔ آج کی رات نہیں شکوہ شکایت کیلئے
آج ہر لمحہ ہر اک پل ہے محبت کیلئے
ریشمی سیج ہے مہکی ہوئی تنہائی ہے
آج کی رات مرادوں کی برات آئی ہے ۔ آج کی رات

ہر گناہ آج مقدس ہے فرشتوں کی طرح
کانپتے ہاتھوں کو مل جانے دو رشتوں کی طرح
آج ملنے میں نہ الجھن ہے نہ رسوائی ہے۔ آج کی رات۔

اپنی زلفوں کو میرے شانوں پہ بکھر جانے دو
اس حسین رات کو کچھ اور نکھر جانے دو
صبح نے آج نہ آنے کی قسم کھائی ہے۔ آج کی رات۔

گانا نمبر ۵: کیا دیکھا او دیکھوں والی نینیاں کیوں بھر آئے
کوکھ بھری اور گود ہے خالی نینیاں یوں بھر آئے
ماں بن کر بھی ماں نہ بنی ہیں بدنامی کے ڈر سے
دودھ میرے بوجھل سینے کا آنسو بن کر برسے
اپنا دھن اور آپ سوالی نینیاں یوں بھر آئے
جی بھی سکی تو جیتے جی یہ سوگ رہے گا مجھ کو
ہونے کا ہر میرا منا ماں نہ کہے گا مجھ کو
ماں کہلانا بن گیا گالی نینیاں یوں بھر آئے

گانا نمبر ۶: بغاوت کا کھلا بیغام دیتا ہوں جوانوں کو
اٹھو اٹھ کر مٹا دو تم غلامی کے نشانوں کو
جے جننی جے بھارت ماں
اٹھو گنگا کی گودی سے۔ اٹھو ستلج کے ساحل سے
اٹھو دکن کے سینے سے۔ اٹھو بنگال کے بل سے
نکالو اپنی دھرتی سے بدیسی حکمرانوں کو
خزاں کی قید سے اجڑا چمن آزاد کرانا ہے

ہمیں اپنی زمیں اپنا وطن آباد کرنا ہے
جو غداری سکھلائے کھینچ لو ان کی زبانوں کو
وہ سوداگر جو اس دھرتی پر قبضہ کر کے بیٹھے ہیں
ہمارے خون سے اپنے خزانے بھر کے بیٹھے ہیں
انہیں کہہ دو کہ اب واپس کریں سارے خزانوں کو
جو ان کھیتوں کا دانہ دشمنوں کے کام آتا ہے
جو ان کانوں کا سونا اجنبی دیشوں کو جاتا ہے
تو پھونکو ساری فصلوں کو جلا دو ساری کانوں کو
بہت جھیلیں غلامی کی بلائیں اب نہ جھیلیں گے
چڑھیں گے پھانسیوں پر گولیوں سے ہنس کے کھیلیں گے
انہیں پر موڑ دیجے ان کی توپوں کے دہانوں کو

گنا ہمکہ وہ بھول سکتا ہے بھلا کون یہ پیاری آنکھیں
رنگ میں ڈوبی ہوئی نیند سے بھاری آنکھیں
میری ہر سانس نے ہر سوچ نے چاہا ہے تمہیں
جب سے دیکھا ہے تمہیں تب سے سراہا ہے تمہیں
بس گئی ہیں میری آنکھوں میں تمہاری آنکھیں
تم جو نظروں کو اٹھاؤ تو ستارے جھک جائیں
تم جو پلکوں کو جھکاؤ تو زمانے رک جائیں
کیوں نہ بن جائیں ان آنکھوں کی پجاری آنکھیں
جاگتی راتوں کو سپنوں کا خزانہ مل جائے
تم جو مل جاؤ تو جینے کا بہانہ مل جائے

اپنی قسمت پہ کریں ناز ہماری آنکھیں
بھول سکتا ہے بھلا کون تمہاری آنکھیں

گانا:۔ دھرتی کی سلگتی چھاتی کے بے چین شرارے پوچھتے ہیں
تم لوگ جنہیں اپنا نہ سکے وہ خون کے دھارے پوچھتے ہیں
سڑکوں کی زباں چلاتی ہے۔ ساگر کے کنارے پوچھتے ہیں
یہ کس کا لہو ہے کون مرا

اے رہبر ملک و قوم بتا یہ کس کا لہو ہے کون مرا
یہ جلتے ہوئے گھر کس کے ہیں۔ یہ کٹتے ہوئے گلشن کس کے ہیں
تقسیم کے اندھے طوفاں میں لٹتے ہوئے گلشن کس کے ہیں
بدبخت فضائیں کس کی ہیں برباد نشیمن کس کے ہیں
کچھ ہم بھی سنیں تم کو بھی سنا۔ اے رہبر...

کس کام کے ہیں یہ دین دھرم جو شرم کا دامن چاک کریں
کس طرح کے ہیں یہ دیش بھگت جو بستے گھروں کو خاک کریں
یہ روحیں کیسی روحیں ہیں جو دھرتی کو ناپاک کریں
آنکھیں تو اٹھا نظریں تو ملا۔ اے رہبر..

جس رام کے نام پہ خون بہے اس رام کی عزت کیا ہوگی
جس دین کے ہاتھوں لاج لٹے اس دین کی قیمت کیا ہوگی
انسان کی اس ذلت سے پرے شیطانوں کی ذلت کیا ہوگی
یہ وید ہٹا قرآن اٹھا

اے رہبر ملک و قوم بتا

ختم شد

الہ آباد پریس دہلی

آسان اُردو انگلش ٹیچر

زمانہ حال میں انگریزی بھی ایک بہت ضروری زبان ہے
اگر آپ یہ زبان جانتے ہیں تو آپ کہیں بھی چلے جائیں آپکی
ہر جگہ قدر ہوگی۔ اس زبان کو جو نہیں جانتا اس کو کافی
پریشانی اُٹھانی پڑتی ہے۔ اگر آپ اس پریشانی سے نجات پانا
چاہتے ہیں اور انگریزی سیکھنے کا شوق رکھتے ہیں تو آج
ہی ہمارے ہاں سے نایاب کتاب اردو انگلش ٹیچر
منگائیں۔ اس کتاب کی مدد سے ہر شخص بغیر اُستاد کی مدد
کے انگریزی میں بات چیت کر سکتا ہے۔

قیمت صرف ۔/۱/۱ محصولڈاک معاف

اُردو ہندی ٹیچر

آجکل اُردو اور انگریزی کے ساتھ زندگی کی ضرورتوں میں ہندی
کی ضرورت بھی ہے۔ اس لئے آپ ہمارے ہاں سے ہندی سکھانے
والی کتاب منگائیں۔ اس کتاب کی مدد سے بھی بغیر اُستاد کے
ہر مرد و عورت بڑی آسانی سے گھر بیٹھے ہندی پڑھنا
سیکھ سکتے ہیں۔

قیمت صرف ۔/۸/ محصولڈاک معاف

زین اینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں دھلی

(ذاکر آباد پریس دہلی)